## سوال

(37) نہی کے اوقات میں تحیۃ المسجد کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تحیۃ المسجد کے بارے میں بہت سے اقوال ہیں۔ ان میں ایک وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ اوقات نہی مثلا طلوع آفتاب اور غروب کے وقت یہ نوافل ادا نہ کیے جائیں۔ اور ایک وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ تحیۃ المسجد چونکہ ذوات الاسباب سے ہیں لہٰذا ان کا کوئی وق نہیں، وہ ہر وقت ادا کیے جاسکتے ہیں۔ حتی کہ اگر سورج آدھا غروب ہوچکا ہو تو بھ ادا کیے جاسکتے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ آپ تفصیلی جواب سے مستفید فرمائیں گے۔

محمد۔ ع۔ اَ۔ الدوادمی

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں اہل علم کے درمیان اختلاف ہے اور صحیح یہ ہے کہ تحیۃ المسجد کسی وقت بھی ادا کیے جاسکتے ہیں۔ حتی کہ فجر اور عصر (کی نماز) کے بعد بھی، کیونکہ رسول اللہ ﷺ کے درج ذیل قول میں عموم ہے:

((إذا دخل أحدُكم المسجِدَ فلا يجلس حتَّى يُصليَ ركعتين۔))

''تم میں کوئی شخص جب مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت ادا کرلے۔''

اس کی صحت پر شیخین کا اتفاق ہے اور اس لیے بھ کہ یہ ذوات اسباب سے ہیں۔ جیسے طواف کی نماز اور سوج گہن کی نماز۔ ایسی تمام نمازوں میں درست بات یہی ہے کہ وہ تمام نہی کے اوقات میں بھی ادا کی جاسکتی ہیں جیسے فوت شدہ فرض نمازوں کی قضا۔ چنانچہ نبی ﷺ نے طواف کی نماز کے متعلق فرمایا:

((يا بني عَبدِ مناف لا تمنعوا أحداً طاف بهذا البَيتِ وصلى أيَّةَ ساعة شاءَ من ليلٍ أو نهارٍ))

''اے بنی عبد مناف! جو شخص اس گھر کا طواف کرے اور نماز ادا کرے۔ اسے مت روکو، خواہ رات یا دن کا کوئی بھی وقت ہو۔''

اسے احمد او صحاب سنن نے اسناد صحیح سے نکالا ہے۔ نیز آپ ﷺ نے نماز کسوف (سورج گہن یا چاند گہن) کے متعلق فرمایا:

((اِنَّ الشَّمسَ والقمرَ آیتانِ منْ آیاتِ اللّٰہ لا ینکسفَان لِموْتِ اَحدٍ ولا لِحیاتہٖ ، فاِذَا رَاَیتمْ ذٰلِکَ فصَلّوا وادْعُوا حتّٰی یُکْشَفَ ما بِکُم۔))

’’سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں دو نشانیاں ہیں۔ انہیں کسی کو موت یا پیدائش کی وجہ سے گہن نہیں لگتا۔ لہٰذا جب تم گہن دیکھو تو نماز ادا کرو اور دعا کرو۔ اس وقت کہ گہن کھل جائے۔‘‘

اس کی صحت پر شیخین کا اتفاق ہے۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ نامَ عنِ لصَّلاۃِ اَو نَسِیھَا فلْیُصَلّھا اِذَا ذَکَرَھا! لا کفَّارۃَ لھا اِلاَّ ذٰلِکَ۔))

’’جو شخص نماز کے وقت سویا ہوا ہو یا بھول جائے تو جب اسے یاد آجائے، نماز ادا کرے۔ بس یہی اس کا کفارہ ہے۔‘‘

اور یہ تمام احادیث اوقات نہی اور دوسرے اوقات سب کے لیے عام ہیں اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ اور ان کے شاگرد علامہ ابن القیم رحمہ اللہ نے بھی یہی قول پسند کیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ دارالسلام

## ج1

## محدث فتویٰ